سوال

(87) غیر اللہ کے لئے ذبح کرنا شرک ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے خاندان میں ابھی تک یہ رسم چلی آرہی ہے کہ وہ اولیاء صالحین کی قبروں پر تقرب حاصل کرنے کے لئے بکریوں کو ذبح کرتے ہیں، میں نے انہیں اس سے منع کیا ہے تو اس سے ان کے عناد میں اضافہ ہی ہوا ہے، میں نے ان سے کہا کہ یہ تو اللہ تعالی کے ساتھ شرک ہے تو انہوں نے کہا کہ ''ہم اللہ تعالی کی اس طرح عبادت کرتے ہیں جس طرح اس کی عبادت کا حق ہے اور اگر ہم اس کے اولیا ء کی عبادت کریں اور اللہ تعالی سے دعا کرتے ہوئے یہ کہیں کہ اے اللہ! بحق فلاں ولی ہمیں شفاء دے یا ہماری فلاں مصیبت کو دور کردے، تو اس میں کیا گناہ ہے؟'' میں نے کہا کہ ہمارے دین میں اس طرح کہ کسی واسطہ کا کوئی تصور نہیں ہے تو انہوں نے کہا کہ ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دو۔ آپ کی رائے میں ان لوگوں کے علاج کے لئے کیا تدبیر مناسب ہو سکتی ہے، میں ان کے حوالے سے کیا کروں، بدعت کے خلاف کس طرح لڑائی کروں؟ امید ہے رہنمائی فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب وسنت کے دلائل کی روشنی میں یہ بات معلوم ہے کہ غیر اللہ کے نام پر ذبح کرکے تقرب حاصل کرنا خواہ غیر اللہ کا تعلق اولیاء سے ہو یا جنوں سے یا بتوں سے یا دیگر مخلوقات سے، یہ اللہ تعالی کے ساتھ شرک اور جاہلیت ومشرکین کے اعمال میں سے ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے:

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٦٢ لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (الانعام ۶/۱۶۲-۱۶۳)

''(اے پیغمبر!) آپ کہہ دیجئے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا، سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے فرمان بردار ہوں۔''

''نُسُک'' کے معنی ذبح کرنے کے ہیں، اس آیت میں اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ بیان فرمایا ہے کہ غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا بھی اللہ کے ساتھ شرک ہے جس طرح غیر اللہ کے لئے نماز پڑھنا شرک ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر ۱۰۸/۱-۲)

''(اے محمد! ﷺ) ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی ہے تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔''

اس سورہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ رب کے لئے نماز پڑھیں اور اسی کے لئے قربانی کریں جب کہ اس کے برعکس اہل شرک غیر اللہ کو سجدہ کرتے اور غیر اللہ کے نام ذبح کرتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ کا فرمان یہ ہے کہ :

وَقَضىٰ رَبُّكَ أَلّا تَعبُدوا إِلّا إِيّاهُ (الاسراء ۱۷/۲۳)

''اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔''

اور فرمایا :

وَما أُمِروا إِلّا لِيَعبُدُوا اللَّهَ مُخلِصينَ لَهُ الدّينَ حُنَفاءَ (البینۃ ۹۸/۵)

''اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں اور یک سو ہو کر۔۔۔۔''

اس مفہوم کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ ذبح کرنا عبادت ہے لہذا واجب ہے کہ یہ عبادت بھی صرف اللہ وحدہ کے لئے اخلاص کے ساتھ سرانجام دی جائے۔ صحیح مسلم میں امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ : ''اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے۔''

قائل کا جو یہ قول ہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے بحق اولیاء یا بجاہ اولیاء یا بحق نبی یا بجاہ نبی سوال کرتا ہوں تو یہ اگرچہ شرک نہیں لیکن جمہور اہل علم کے نزدیک یہ بدعت اور وسائل شرک میں سے ضرور ہے کیونکہ دعا ایک عبادت ہے اور اس کی کیفیت توقیفی امور میں سے ہے اور یہ ہمارے نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں جو مخلوق میں سے کسی ایک کے حق یا جاہ کے ساتھ وسیلہ کے جواز پر دلالت کناں ہوں۔ لہذا مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ وسیلہ کی کوئی ایسی صورت اختیار کرے جس کی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہ دی ہو، ارشاد باری تعالیٰ ہے :

أَم لَهُم شُرَكـٰؤُا۟ شَرَعوا لَهُم مِنَ الدّينِ ما لَم يَأذَن بِهِ اللَّهُ (الشوری ۴۲/۲۱)

''کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔''

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ : ''جس نے ہمارے اس امر (دین) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے'' اس کی صحت متفق علیہ ہے اور مسلم کی ایک روایت میں ہے جسے امام بخاری نے صحیح میں تعلیقا مگر صیغۂ جزم کے ساتھ روایت کیا ہے کہ ''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے'' یعنی عمل کرنے والے کا عمل مقبول نہیں ہوگا۔ لہذا اہل اسلام پر واجب ہے کہ صرف اسی کی پابندی کریں جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور اس سے اجتناب کریں جسے بطور بدعت لوگوں نے ایجاد کیا ہو۔ وسیلہ کی شرعی صورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات، اس کی توحید، اعمال صالحہ، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ ایمان، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت اور اس طرح کے دیگر نیکی وخیر کے اعمال کا وسیلہ اختیار کیا جائے۔ واللہ ولی التوفیق

فتاوی مکیہ